بسم اللہ الرحمن الرحیم

چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ نماز کے قعدے میں دوزانو بیٹھنے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ میرے والد محترم گھٹنے کے مرض میں مبتلا ہیں، دوزانو بیٹھنے سے شدید تکلیف ہوتی ہے، بڑھاپا بھی کافی ہے اور ڈاکٹر نے بھی دوزانو بیٹھنے سے منع کیا ہے، تو کیا قعدے میں چارزانو بیٹھ سکتے ہیں؟

جواب

تشہد میں دونوں گھٹنے بچھا کر دایاں پاؤں یوں کھڑا کرنا کہ اس کی انگلیاں قبلہ رُو ہوں اور بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھنا سنت ہے اور بلاعذر چارزانو یعنی چوکڑی مار کر بیٹھنا خلافِ سنت اور مکروہ تنزیہی ہے، ہاں عذر کی صورت میں چارزانو بیٹھنے میں کوئی کراہت نہیں، لہذا دریافت کی گئی صورت میں آپ کے والد محترم عذر کے دوران دوزانو کے بجائے چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھ سکتے ہیں، اس میں شرعاً کوئی حرج نہیں۔

نماز میں دایاں پاؤں کھڑا کر کے بایاں پاؤں بچھا کر نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے بیٹھنے کے متعلق صحیح مسلم، سنن ابی داؤد اور سنن ابن ماجہ میں ہے: واللفظ للاول: عن عائشة قالت: کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔۔۔یفرش رجلہ الیسری وینصب رجلہ الیمنی" ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم التحیات میں اپنا بایاں پاؤں بچھاتے تھے اور دایاں پاؤں کھڑا کرتے تھے۔ (صحیح مسلم، ج 01، ص 357، مطبوعہ داراحیاء التراث العربی، بیروت)

مذکورہ طریقہ سے بیٹھنے کو سنت قرار دیتے ہوئے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے: "عن ابن عمر رضی اللہ عنہ قال: "انما سنة الصلاة ان تنصب رجلک الیمنی، وتثنی الیسری" ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے، آپ نے فرمایا: نماز میں بیٹھنے کا سنت طریقہ یہ ہے کہ تو اپنے سیدھے پاؤں کو کھڑا رکھے اور الٹے پاؤں کو بچھالے۔ (صحیح بخاری، ج 1، ص 165، مطبوعہ دار طوق النجاۃ، بیروت)

بغیر عذر قعدے میں چارزانو بیٹھنے کے مکروہ ہونے کے متعلق امام محمد بن حسن شیبانی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہ لکھتے ہیں: "قلت أتكره له أن يقعي في الصلاة إقعاء قال نعم قلت وتكره له أن يتربع في الصلاة من غير عذر قال نعم" ترجمہ: میں نے پوچھا: کیا نماز میں حالت اقعاء میں بیٹھنا مکروہ ہے؟ تو امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ نے جواب دیا: ہاں، میں نے کہا: اور کیا بغیر عذر نماز میں چارزانو بیٹھنا بھی مکروہ ہے؟ فرمایا: ہاں۔ (کتاب الاصل، جلد 1، صفحہ 8، مطبوعہ مطبعۃ مجلس دائرۃ المعارف)

ہدایہ میں ہے: "ولا يتربع الا من عذر لانّ فيه ترک سنة القعود" ترجمہ: چوکڑی مار کر نہیں بیٹھے گا، مگر عذر کے سبب، کیونکہ اس طرح بیٹھنے میں سنت کا ترک ہے۔ (الھدایہ، کتاب الصلاۃ، جلد 01، صفحہ 64، مطبوعہ دار احیاء التراث العربی، بیروت)

کراہت سے مراد کراہت تنزیہیہ ہونے کے متعلق در مختار میں ہے: "وكره التربع تنزيها لترك الجلسة المسنونة بغير عذر" ترجمہ: بلا عذر نماز میں چارزانو بیٹھنا مکروہ تنزیہی ہے، کیونکہ اس میں بیٹھنے کے مسنون طریقے کا ترک ہے۔ (در مختار، کتاب الصلاۃ، ج 02، ص 88، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

عذر کی وجہ سے چارزانو بیٹھنے کے متعلق مؤطا امام مالک میں ہے: "عن عبد الله بن دينار أنه سمع عبد الله بن عمر وصلى إلى جنبه رجل فلما جلس الرجل في أربع، تربع وثنى رجليه، فلما انصرف عبد الله عاب ذلك عليه، فقال الرجل: فإنك تفعل ذلك فقال: عبد الله بن عمر "فإني أشتكي" ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن دینار رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو سنا، ان کے پاس ایک شخص نے نماز پڑھی، جب وہ چوتھی رکعت کے بعد بیٹھا، تو چارزانو بیٹھ گیا، جب حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما نے سلام پھیرا، تو آپ نے اس پر اظہار ناراضگی فرمایا، اُس شخص نے عرض کیا آپ بھی تو ایسے ہی بیٹھتے ہیں، تو آپ نے فرمایا مجھے تو تکلیف ہے۔ (مؤطا امام مالک، جلد 01، صفحہ 89، مطبوعہ دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان)

مصنف عبد الرزاق کی روایت میں ہے: "عن نافع قال: تربع ابن عمر في صلاته فقال: "إنها ليست من سنة الصلاة ولكني أشتكي رجلي" ترجمہ: حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھی، پھر فرمایا: یہ سنت نہیں ہے لیکن (میں اس لئے چارزانو بیٹھا کہ) میرے پاؤں میں تکلیف ہے۔ (مصنف عبد الرزاق، جلد 02، صفحہ 193، مطبوعہ المکتب الاِسلامی، بیروت)

عذر کی وجہ سے قعدے میں چارزانو بیٹھنے کے متعلق ملک العلماء علامہ کاسانی حنفی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 587ھ/ 1191ء) لکھتے ہیں: "لا يتربع من غير عذر لما روي أن عبد الله بن عمر رأى ابنه يتربع في صلاته فنهاه عن ذلك فقال رأيتك تفعله يا أبت، فقال إن رجلي لا تحملاني ولأن الجلوس على الركبتين أقرب إلى الخشوع فكان أولى **<u>ولا يكره في حالة العذر لأن مواضع الضرورة مستثناة من قواعد الشرع</u>**" ترجمہ: بغیر عذر چارزانوں بیٹھنا مکروہ ہے، کیونکہ روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کو نماز میں چارزانوں بیٹھے دیکھا، تو منع فرمایا، بیٹے نے کہا: میں نے آپ کو ایسا کرتے دیکھا ہے، فرمایا: میری ٹانگیں میرا وزن نہیں اٹھاتیں اور اس لیے بھی کہ گھٹنوں پر بیٹھنا خشوع کے زیادہ قریب ہے، اس لیے وہی افضل ہے، **البتہ عذر کی حالت میں یہ مکروہ نہیں، کیونکہ ضرورت کی جگہیں شرعی قواعد سے مستثنیٰ ہوتی ہیں۔** (بدائع الصنائع، جلد 1، صفحہ 215، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : عبدالرب شاکر عطاری مدنی

مصدق : مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر : FSD-9797

تاریخ اجراء : 27شعبان المعظم1445ھ/16فروری2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net